آفاق سن سیریز

کمال اتحاد ضلع ۲۰۲۰ کے مطابق

رہنمائے اُردُو ۲



سبق ۱

حمد (نظم)

اہم الفاظ:

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

نوٹ: طلبہ اپنے فہم کے مطابق جملے بنائیں اور اساتذہ ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
احسان	اچھا سلوک	احسان کا بدلہ احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دوسروں کے ساتھ احسان کرنے کا حکم دیا ہے۔
بیاباں	جنگل، ویرانہ	شیر بیاباں میں آزاد گھوم رہا تھا۔
حیوان	جانور	انسان اور حیوان اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔
شفقت	مہربانی	ہمیں چھوٹوں پر شفقت کرنی چاہیے۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر شفقت کرتا ہے۔ حیوان اور انسان سب اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے بسائے:	✓ شہر	جنگل
اللہ تعالیٰ نے رَوشن کیے ہیں:	سیّارے	✓ تارے
اللہ تعالیٰ کا احسان ہے:	✓ سب پر	ہم پر

ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

۳۔ نظم کے مطابق جملوں کے آخر میں دیے ہوئے جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ہمیں کس کی عبادت کرنی چاہیے؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔

(ب) صبح کے وقت آسمان پر سب سے زیادہ روشن چیز کیا نظر آتی ہے؟

جواب: صبح کے وقت آسمان پر سب سے زیادہ روشن سورج نظر آتا ہے۔

(ج) باغوں میں کون کون سی چیزیں ہوتی ہیں؟

جواب: باغوں میں پودے، درخت، پھول، پھل، پرندے، تتلیاں اور ہری ہری گھاس ہوتی ہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں اور ان کے ہم آواز الفاظ بتائیں۔

نوٹ: مثال کے طور الفاظ کے ہم آواز الفاظ دیے گئے ہیں۔ طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ	الفاظ	ہم آواز الفاظ
کام	دام، شام، نام	پیاری	کیاری، نیاری
جدا	خدا، فدا	احسان	ایمان، دھیان
بنائے	سجائے، لگائے، اگائے		

۶۔ اوپر دیے گئے الفاظ اور ان کے ہم آواز الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے بنائیں۔

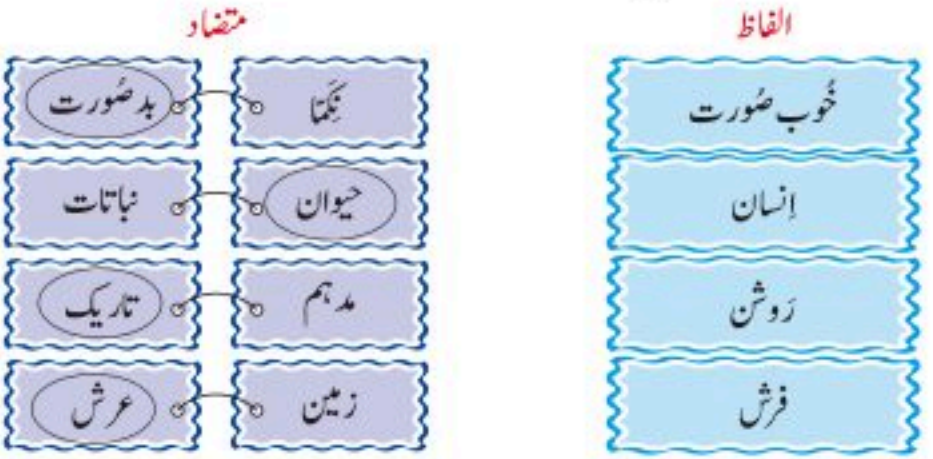
طلبہ اپنے فہم کے مطابق جملے بنائیں اور اساتذہ مدد اور رہنمائی کریں۔

کام	ہمیں ایک دوسرے کے کام آنا چاہیے۔
کام	کسان کھیت میں کام کر رہا ہے۔
دام	آم کے دام زیادہ ہیں۔
دام	ہر چیز کے دام بڑھ گئے ہیں۔
بنائے	انسان اور جانور اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔
بنائے	زمین اور آسمان اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔
سجائے	یوم آزادی کے دن بازار جھنڈیوں سے سجائے گئے۔
سجائے	علی نے اپنے کمرے میں پھول سجائے۔
جدا	چڑیا گھر میں مختلف پرندوں کے رنگ جدا جدا تھے۔
جدا	یہ پل اس گاؤں کو شہر سے جدا کرتا ہے۔
خدا	ہمارا خدا ایک ہے۔
خدا	ہمیں خدا سے دُعا مانگنی چاہیے۔

پیاری	میری گڑیا بہت پیاری ہے۔
پیاری	دادی جان نے مجھے سالگرہ پر پیاری سی گھڑی دی۔
کیاری	کیاری میں بہت سے پھول کھلے ہیں۔
کیاری	میرے گھر کے صحن میں ایک کیاری ہے۔
احسان	ہمیں ایک دوسرے پر احسان کرنا چاہیے۔
احسان	احسان کا بدلہ احسان ہے۔
ایمان	صفائی ایمان کا حصہ ہے۔
ایمان	ہم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے گئے الفاظ کے درست متضاد کے گرد دائرہ لگائیں۔



لفظوں کا کھیل

۸۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کا پہلا رکن تبدیل کر کے نیا لفظ بنائیں۔

نوٹ نئے الفاظ دیے جا رہے ہیں تاہم طلبہ اپنے فہم کے مطابق نئے الفاظ بنائیں۔

الفاظ	نئے الفاظ
اوجھل	بوجھل
ڈھول	بول، کھول
گاؤں	پاؤں، چھاؤں
قاضی	ماضی، راضی
چھوٹا	موٹا، کھوٹا

پڑھنا سیکھیں

۹۔ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

طلبہ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی تصاویر کے نام لکھیں۔


سورج


بلند و بالا پہاڑ


دریا


بارش

طلبہ اپنے فہم کے مطابق دی ہوئی تصاویر کے نام لکھیں۔

۱۱۔ اللہ تعالیٰ کی پانچ نعمتیں لکھیں اور ان کے بارے میں ایک ایک جملہ تحریر کریں۔

	نعمتیں		جملے
۱۔	سورج	:	سورج دن کو روشنی دیتا ہے۔ سورج آسمان پر چمک رہا ہے۔
۲۔	چاند	:	چاند رات کو آسمان پر چمکتا ہے۔
۳۔	ستارے	:	مجھے آسمان پر ستارے دیکھنا اچھا لگتا ہے۔ ستارے آسمان پر چمک رہے تھے۔
۴۔	انسان	:	انسان ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ انسان اور حیوان سب اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔
۵۔	درخت	:	ہمیں درختوں سے لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہییں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور ان کے بارے میں ایک ایک جملہ لکھیں۔ اساتذہ ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۲۔ دیے گئے جملے پڑھیں۔ جملے کے پہلے لفظ کے گرد دائرہ اور آخری لفظ کے گرد ڈبا بنائیں۔

اے اللہ! ہم تیرے شکر گزار ہیں۔

تو نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کیں۔

عبادت کے لائق صرف تیری ذات ہے

ہمیں ہمیشہ سیدھے راستے پر چلانا۔

سبق : ۲

نعت (نظم)

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
الفت	محبت، پیار	ہمیں بچوں سے الفت کرنی چاہیے۔
رحمت	شفقت	نبی کریم ﷺ سارے جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔
سیرت	طرزِ زندگی	نبی کریم ﷺ کی سیرت میں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔
جہاں	دنیا	جہاں کی ہر چیز اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ یہ جہاں اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔
سہارا	آسرا	ہمیں غریبوں کا سہارا بننا چاہیے۔
ہدایت	نصیحت، تلقین	نبی اکرم ﷺ ہمارے لیے ہدایت کی نعمت لائے۔ نبی کریم ﷺ نے ہمیں ہدایت کا راستہ دکھایا۔

میرے کرنے کے کام

۳۔ نظم کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (✓) کا نشان لگا کر کریں۔

- ہمارے لیے بن کے وہ آئے : رَحمت ✓ نِعمت
- سَبَق نیکیوں کا انھوں نے : بتایا سِکھایا ✓
- ہمیں یوں تو سارے نبی ہیں : محترم ✓ مُعزّز

۳۔ نظم کے مطابق درست الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

- عدا تک پہنچنے کا رستہ دکھایا
- وہ صورت میں سیرت میں پیارے نبی ﷺ ہیں
- محبت کا الفت کا پیغام لائے

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نبی کریم ﷺ نے ہمیں کس بات کا سبق سکھایا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے ہمیں نیکیوں کا سبق سکھایا۔

(ب) نظم میں نبی کریم ﷺ کی کون کون سی خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: نظم میں ذکر کیا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی صورت اور سیرت دونوں پیاری ہیں۔ آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ آپ ﷺ ہمارے لیے دین اسلام اور محبت کا پیغام لائے۔ آپ ﷺ نے ہمیں نیکیوں اور ہدایت کا سبق سکھایا اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا رستہ دکھایا۔

(ج) ہم نبی کریم ﷺ سے محبت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ کی تعلیمات اور باتوں پر عمل کر کے ہم آپ ﷺ سے محبت کا اظہار کر سکتے ہیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ ذیل میں نبی کریم ﷺ کی خوبیاں بتائی گئی ہیں۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ان میں سے کون سی خوبیاں آپ میں موجود ہیں اور کون کون سی خوبیاں آپ نے اپنانی ہیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق یہ سوال حل کریں اور اساتذہ ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

۶۔ دیا ہوا واقعہ غور سے سنیں اور اسے اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق واقعہ کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

یہ بھی بتائیں کہ آپ نے اس سے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اس واقعہ سے ہم نے سیکھا کہ ہمیں جانوروں کو پریشان اور تنگ نہیں کرنا چاہیے اور ان پر رحم کرنا چاہیے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیا ہوا پیراگراف پڑھیں اور اس میں مناسب جگہ پر ختم کا نشان لگائیں۔

میں جب کسی سے ملتی ہوں تو 'السلام علیکم' کہتی ہوں۔ جب مجھ سے کوئی غلطی ہو جائے تو میں معافی مانگ لیتی ہوں۔ جب کوئی میری مدد کرتا ہے، میں اُسے 'شکریہ' کہتی ہوں۔ جب میں اسکول کے لیے گھر سے نکلتی ہوں تو امی ابّو کو اللہ حافظ کہتی ہوں۔ سب مجھ سے بہت خوش رہتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل

۸۔ دیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ معمے میں سے تلاش کر کے ان کے سامنے لکھیں۔



الفاظ	ہم آواز الفاظ
پیارا	سہارا
بات	رات
سماں	مکاں
داتا	ناتا

پڑھنا سیکھیں

۹۔ طلبہ دیے گئے اشعار درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

سوالات کے جواب:

۱۔ ہمیں ہدایت کا رستہ کس نے دکھایا؟

جواب: ہمیں ہدایت کا رستہ نبی کریم ﷺ نے دکھایا۔

۲۔ نبی کریم ﷺ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب: نبی کریم ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید نازل ہوئی۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے نبی کریم ﷺ کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

۱۔ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔

۲۔ آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

۳۔ آپ ﷺ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ تھا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر اپنی آخری کتاب قرآن مجید نازل ہوئی۔

۵۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کا رستہ دکھایا۔

۶۔ آپ ﷺ نے مسجدِ نبوی کی تعمیر اپنے ہاتھوں سے کی۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۱۔ طلبہ لائبریری سے نظموں کی کتاب سے اپنی پسندیدہ نعت پڑھ کر کمرہ جماعت اپنے ساتھیوں کو سنائیں اور انھیں یہ بھی بتائیں کہ آپ کو اس نعت کا کون سا شعر سب سے زیادہ پسند آیا۔

اس سرگرمی کو مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق : ۳

رہ گئیں خالی ہاتھ

اہم الفاظ

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
ترکیب	تدبیر	علی کو ایک ترکیب سوجھی۔
منہ دیکھتے رہ جانا	مایوس ہو جانا	بندر کی چالاکی پر بلی اس کا منہ دیکھتی رہ گئی۔
ترازو	وزن کرنے کا آلہ، تکڑی	یہ ترازو لوہے کا ہے۔
جھٹ سے	فوراً	بلی نے جھٹ سے دودھ پی لیا۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

منکو بندر بیٹھا یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا:	درخت پر	دیوار پر
مانو اور مومو کو روٹی کا ٹکڑا ملا:	باورچی خانے سے	صحن سے
بندر نے روٹی کے ٹکڑے کیے:	دو	تین
مانو اور مومو نے انصاف کرنے کے لیے کہا:	شیر سے	بندر سے

۳۔ خالی جگہ میں درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- مانو کی نظر روٹی کے ایک ٹکڑے پر پڑی۔
- منکو خود روٹی حاصل کرنا چاہتا تھا۔
- آخر میں ایک چھوٹا سا ٹکڑا باقی رہ گیا۔
- چلو زیادہ نہیں تو یہ ٹکڑا ہی میری محنت کے بدلے مجھے دے دو۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مانو کو باورچی خانے سے کیا ملا؟

جواب: مانو کو باورچی خانے سے روٹی کا ٹکڑا ملا۔

(ب) درخت پر کون بیٹھا تھا اور وہ کیا کر رہا تھا؟

جواب: درخت پر بندر بیٹھا تھا اور وہ مانو اور مومو کو روٹی کے ٹکڑے پر جھگڑتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

(ج) اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں آپس میں لڑنا جھگڑا نہیں چاہیے اور اپنے جھگڑوں کو آپس میں بات چیت کر کے ختم کر لینا چاہیے۔

(د) اس کہانی میں آپ کو کون سا کردار پسند آیا؟ وجہ بتائیں۔

جواب: اس کہانی میں مجھے بندر کا کردار پسند آیا جس نے اپنی عقل مندی سے روٹی کا پورا ٹکڑا حاصل کر لیا اور مانو اور مومو اس کا منہ دیکھتی رہ گئیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب لکھیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دی گئی تصاویر سے متعلق کہانی اپنے اساتذہ سے سنیں۔ بعد ازاں کہانی کے اہم نکات اپنے الفاظ میں سنائیں۔

کہانی:

پیارے بچو! ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک خرگوش اور کچھوے میں بڑی دوستی تھی لیکن خرگوش ہمیشہ کچھوے کا مذاق اڑاتا تھا کہ وہ بہت آہستہ چلتا ہے۔ اسے اپنی تیز رفتاری پر بڑا غرور تھا۔ ایک دن خرگوش نے کچھوے کو بہت تنگ کیا جس پر کچھوا بولا کہ مانا تم بہت تیز دوڑتے ہو لیکن میں تمھیں ہرا سکتا ہوں۔ خرگوش ہنسنے لگا اور بولا: ''تم اور مجھے ہراؤ گے، چلو دوڑ کا مقابلہ کرتے ہیں۔، جو جنگل میں لگے شیشم کے درخت پر سب سے پہلے پہنچے گا وہ مقابلہ جیت جائے گا۔'' مقابلہ شروع ہوا۔ خرگوش تیز بھاگتے بھاگتے دور نکل گیا اور کچھوا بہت پیچھے رہ گیا۔ زیادہ تیز دوڑنے کی وجہ سے خرگوش تھک گیا اور اس نے سوچا کہ کیوں نا میں تھوڑا سا آرام کر لو۔ کچھوا تو ابھی بہت پیچھے ہے۔ وہ ایک درخت کے تنے کے ساتھ بیٹھ گیا۔ بیٹھتے ہی اسے نیند آ گئی اور وہ سو گیا۔ کچھوے آہستہ آہستہ چلتا ہوا مقررہ درخت تک پہنچ گیا۔ خرگوش کی جب آنکھ کھلی تو وہ بھاگتا ہوا درخت کے پاس پہنچا لیکن یہ دیکھ کر شرمندہ ہو گیا کہ کچھوے وہاں پہلے سے موجود تھا۔ اس نے کچھوے سے معافی مانگی کہ آئندہ وہ کبھی اپنے دوست کا مذاق نہیں اڑائے گا اور نہ ہی اپنی تیز رفتاری پر غرور کرے گا۔

طلبہ اپنے استاد کی بیان کردہ کہانی غور اور توجہ سے سنیں۔ کہانی کے اہم نکات ذہن نشین کرتے جائیں اور بعد ازاں ان اہم نکات کو اپنے الفاظ میں بتائیں۔ مثلاً:

خرگوش کا تیز رفتاری پر فخر کرنا	کچھوے کا مذاق اڑانا	شرط لگنا
مقابلہ شروع ہونا	خرگوش کا تیز بھاگنا	کچھوے کا مستقل آہستہ چلنا
خرگوش کا سو جانا	کچھوے کا منزل تک پہنچنا	غرور کا سر نیچا ہونا

۶۔ دی ہوئی پہیلیاں سنیں اور بوجھیں۔

۱۔ چہرے پر کیا ہے کرتُو دھیان
اُلٹا کرنے سے بن جائے کان

۲۔ دیکھی ہم نے رات کی رانی
آنکھ سے اس کے ٹپکے پانی

۳۔ ایک استاد ایسا کہلائے
آپ نہ بولے سبق پڑھائے

ناک

موم بتی

کتاب

سڑک

۶۔ نہ خود آئے نہ خود جائے
سب کو اپنے گھر بلائے

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ان میں سکتہ اور سوالیہ کی علامت لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

جملے	علامات کا استعمال
پنسل کتاب قلم اور کاپی میز پر رکھو۔	پنسل، کتاب، قلم اور کاپی میز پر رکھو۔
کیا احمد نے نماز پڑھ لی ہے	کیا احمد نے نماز پڑھ لی ہے؟
ہم نے چڑیا گھر شاہی قلعے اور بادشاہی مسجد کی سیر کی۔	ہم نے چڑیا گھر، شاہی قلعے اور بادشاہی مسجد کی سیر کی۔
آپ نے کتنے سوال حل کر لیے	آپ نے کتنے سوال حل کر لیے؟
سارہ عائشہ اور ثنا امتحان میں کامیاب ہو گئیں۔	سارہ، عائشہ اور ثنا امتحان میں کامیاب ہو گئیں۔
کیا آپ نے کام مکمل کر لیا ہے	کیا آپ نے کام مکمل کر لیا ہے؟

۸۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد بنائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔

- صبح سے شام تک بارش ہوتی رہی۔
- پہلے اپنا کام مکمل کریں پھر آرام کریں۔
- ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ سے بچو۔
- ہار اور جیت کھیل کا حصہ ہوتی ہے۔

لفظوں کا کھیل

۹۔ درست عددی ترتیب لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- پھولوں میں ساتواں پھول گلاب کا ہے۔
- رضا نویں قطار میں بیٹھا ہے۔
- احمد دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا۔
- یہ آٹھویں جماعت کی کتاب ہے۔
- سب کبوتروں میں پانچویں کبوتر کا رنگ کالا ہے۔

پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ طلبہ دیے گئے بے معانی الفاظ روانی سے پڑھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اگر آپ کو چڑیا گھر بنانے کا موقع ملے تو آپ کس طرح کا چڑیا گھر بنانا پسند کریں گے؟ اُس کا کیا نام رکھیں گے؟ اُس میں کس کس طرح کے جانور اور پرندے ہوں گے؟ اُس میں کھانے پینے کی کون کون سی دُکانیں ہوں گی؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

اگر مجھے چڑیا گھر بنانے کا موقع ملے تو میں ایک ایسا چڑیا گھر بناؤں گی/گا جس میں مختلف رنگ کے پرندے ہوں گے۔ جیسے: چڑیا، کبوتر، طوطا، مینا وغیرہ۔ میں اس میں طرح طرح کے جانور بھی رکھوں گی/گا۔ جیسے: ہرن، بندر، شیر، چیتے، خرگوش وغیرہ۔ میں ان جانوروں کے لیے الگ الگ گھر بناؤں گی/گا تاکہ وہ آرام اور سکون کے ساتھ ان میں رہیں۔ میرے چڑیا گھر میں ایک چھوٹا سا تالاب ہوگا جس میں مختلف رنگ کی مچھلیاں تیرتی ہوں گی۔ چڑیا گھر میں کھانے پینے کی دکانیں بھی ہوں گی جیسا کہ بریانی، برگر، مٹھائی اور پیزا وغیرہ۔ میں ان دکانوں سے خود اور اپنے ساتھیوں کو چیزیں لے کر کھلاؤں گی/گا۔

طلبہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے از خود جملے لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

سرگرمیاں مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

جائزہ۔۱

سننا/بولنا

۱۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں اور ان کے دو دو ہم الفاظ بتائیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ بنائیں۔

الفاظ	ہم آواز الفاظ	
سہارے	کنارے	ہمارے
کام	شام	نام
بول	تول	گول
جہان	مکان	دکان، سامان
سچائی	اچھائی، بچائی	سجائی، بنائی

۲۔ تصویروں کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور سنائیں۔



کہانی:

علی صفائی کا دھیان بالکل نہیں رکھتا تھا۔ وہ استعمال کے بعد چیزیں ادھر ادھر پھینک دیتا تھا۔ ایک دن اس نے چاکلیٹ کھانے کے بعد خالی ریپر باہر گلی میں پھینک دیا۔ باہر ایک بلی بیٹھی تھی۔ اس نے وہ ریپر کھالیا۔ ریپر بلی کے گلے میں پھنس گیا۔ بلی کو تکلیف میں دیکھ کر علی جلدی سے باہر آیا۔ اُس نے بلی کو دیکھا، بلی شدید تکلیف میں تھی۔ علی اسے اٹھا کر گھر میں لے آیا۔ اس نے ابو جان کو بتایا۔ ابو بلی کو جانوروں کے ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے۔ ڈاکٹر نے بلی کا معائنہ کیا اور اس کے گلے سے ریپر نکالا اور دوا لگائی۔ تھوڑی دیر بعد بلی کی تکلیف کم ہو گئی۔ علی کو کوڑا کرکٹ پھیلانے پر سخت شرمندگی ہوئی۔ اس نے آئندہ صفائی کا خیال رکھنے کا عہد کیا۔ وہ بلی کو گھر لے آئے۔ علی نے اس کا خیال رکھا، جس کی وجہ سے چند روز میں بلی تن درست ہو گئی۔ اب علی اور بلی دونوں دوست ہیں۔

پڑھنا

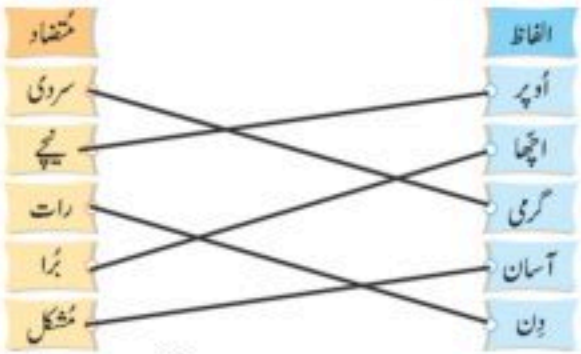
۳۔ دیے گئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔ نیز بتائیں کہ ان میں کن باتوں کی نصیحتیں کی گئی ہیں؟

طلبہ دیے گئے اشعار درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اساتذہ ان کی جانچ کریں۔

اس نظم میں یہ نصیحت کی گئی ہے کہ ہمیں لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہیے بلکہ مل جل کر اور اتفاق سے رہنا چاہیے۔ آپس کے جھگڑوں کو بھلا کر پیار اور محبت سے رہنا چاہیے۔ مل جل کر کھیلنا اور مل کر کھانا چاہیے۔ جو کوئی لڑائی جھگڑا اور غصہ کرتا ہے وہ ہمارا نہیں شیطان کا بھائی ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

قواعد

۴۔ الفاظ کو لکیر کے ذریعے سے درست متضاد سے ملائیں۔



۵۔ جملے پڑھیں اور ان میں مناسب جگہ پر ختمہ، سکتہ اور سوالیہ کا نشان لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

دروازے پر کون ہے	دروازے پر کون ہے؟
مجھے آم انار اور انگور پسند ہیں	مجھے آم، انار اور انگور پسند ہیں
احمد نے نماز پڑھی	احمد نے نماز پڑھی۔

لکھنا

۶۔ دی ہوئی تصویروں سے متعلق ایک ایک جملہ لکھیں۔



سورج چمک رہا ہے۔



کل سے بارش ہو رہی ہے۔



یہ ایک گھنا درخت ہے۔

۷۔ آپ کا دوست آپ سے ناراض ہے۔ آپ اُسے کیسے منائیں گے اور کیوں منائیں گے ؟

احمد میرا بہترین دوست ہے۔ وہ وقت کی پابندی کرتا ہے۔ ہمیشہ وقت پر اسکول آتا ہے لیکن میں ہمیشہ اسکول دیر سے پہنچتا ہوں جس کی وجہ سے مجھے استاد صاحب سے ڈانٹ پڑتی ہے۔ احمد اس بات پر بہت ناراض ہوتا ہے، وہ مجھے وقت پر اسکول آنے کی نصیحت کرتا ہے۔ میں ہمیشہ وعدہ کرتا ہوں کہ کل میں وقت پر اسکول آؤں گا لیکن پھر اگلے روز دیر ہو جاتی ہے۔ اس بات پر آج وہ مجھ سے سخت ناراض ہو گیا تھا۔ وہ میرا بڑا پیارا اور اچھا دوست ہے۔ میں اس کی ناراضی برداشت نہیں کر سکتا اور وہ مجھ سے ناراض بھی صحیح بات پر ہے۔ اس لیے میں کل وقت پر اسکول جاؤں گا اور اسے مناؤں گا۔

سبق : ۴

ثمن کا طوطا

اہم الفاظ

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	جملے
خوب صورت	پیارا	یہ طوطا بہت پیارا ہے۔
پالتو	پالا ہوا، سدھایا ہوا	گھوڑا ایک پالتو جانور ہے۔
کٹوری	تانبے، پیتل یا کسی اور دھات کی پیالی	سارا کٹوری میں تھوڑا سا پانی لائی۔
ثواب	بدلہ، جزا	جانوروں کا خیال رکھنا ثواب کا کام ہے۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب والے ڈبے میں رنگ بھریں۔

ثمن کو تحفے ملے:

ثمن کو طوطے کا تحفہ دیا:

ثمن طوطے کا تحفہ پا کر ہوئی:

ثمن نے اپنے طوطے کا نام رکھا:

عید پر	سال گرہ پر
امی جان نے	ابا جان نے
حیران	خوش
بنٹی	مونٹی

۳۔ سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- بنٹی کے گلے میں سرخ رنگ کا حلقہ سا بنا ہوا ہے۔
- ثمن اپنے طوطے کو چُوری کھلاتی ہے۔
- اسکول سے آ کر ثمن بنٹی کے ساتھ کھیلتی ہے۔
- پالتو جانوروں کا خیال رکھنا ثواب کا کام ہے۔

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بنٹی کے پنجرے کو کون صاف کرتا ہے؟

جواب: بنٹی کے پنجرے کو روز بھائی جان صاف کرتے ہیں۔

(ب) بنٹی کون سی چیزیں شوق سے کھاتا ہے؟

جواب: بنٹی چُوری اور امرود شوق سے کھاتا ہے۔

(ج) بھائی جان بنٹی کی کٹوری میں کیا ڈالتے ہیں؟

جواب: بھائی جان بنٹی کی کٹوری میں پانی اور دانہ ڈالتے ہیں۔

(د) پالتو جانوروں کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

جواب: پالتو جانوروں کو وقت پر کھانا دینا چاہیے۔ ان کے کھانے کے برتنوں کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے اور جس جگہ پر انھیں رکھا جائے، اُس جگہ کی روز صفائی ہونی چاہیے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں اور ان میں موجود حروف کی نشان دہی کریں۔

الفاظ	حروف	الفاظ	حروف
ثمن	ث۔م۔ن	بار	ب۔ا۔ر
کام	ک۔ا۔م	جواب	ج۔و۔ا۔ب
سال	س۔ا۔ل		

۶۔ اوپر دیے ہوئے الفاظ کے پہلے حرف کو بدل کر کوئی اور لفظ بنائیں۔

۱۔ ثمن، امن، دمن ۲۔ کام، نام، شام ۳۔ سال، جال، بال

۴۔ بار، تار، کار ۵۔ جواب، ثواب، خواب

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ بنائیں۔

قواعد سیکھیں

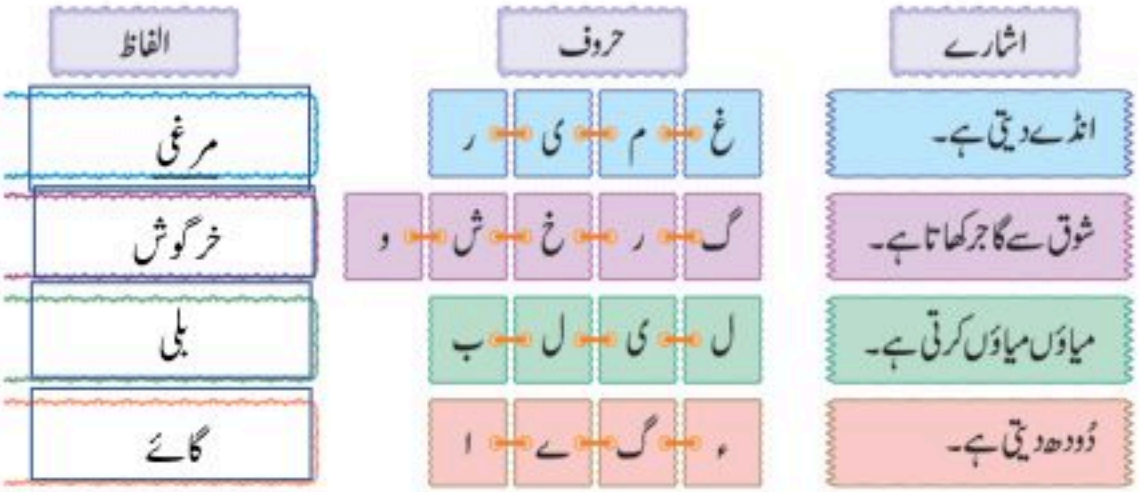
۷۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

سرخ کٹوری پانی ثواب رنگ جان ور

۱۔ پانی ۲۔ ثواب ۳۔ جان ور ۴۔ رنگ ۵۔ سرخ ۶۔ کٹوری

لفظوں کا کھیل

۹۔ اشارے دیکھ کر حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور لکھیں۔



پڑھنا سیکھیں

۱۰۔ طلبہ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

سوالات کے زبانی جواب:

سوال: سارہ اور علی نے کیا پالا ہوا ہے؟

جواب: سارہ اور علی نے مرغی پالی ہوئی ہے۔

سوال: صحن میں دانہ کون چگ رہے تھے؟

جواب: صحن میں بی مرغی کے چوزے دانہ چگ رہے تھے۔

سوال: چوزوں کے درمیان میں کون آکر بیٹھ گیا؟

جواب: چوزوں کے درمیان میں ایک ننھی سی چڑیا آکر بیٹھ گئی۔

سوال: بی مرغی نے چڑیا سے کیا کہا؟

جواب: بی مرغی نے چڑیا کو چونچ ماری اور کہا: "ارے! تم کب سے یہاں بیٹھی ہو۔ کیا یہیں رہنے کا ارادہ ہے؟ چلو شاباش! اپنے گھر جاؤ۔

کچھ نیا لکھیں



۱۰۔ دی ہوئی جگہ میں اپنے پسندیدہ پرندے کی تصویر لگائیں اور اس کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

جواب: میرے پسندیدہ پرندے کا نام طوطا ہے۔ یہ سبز رنگ کا ہے۔ اس کی چونچ سُرخ رنگ کی ہے۔ اس کے گلے میں ایک سرخ رنگ کا حلقہ سا بنا ہوا ہے۔ یہ میاں مٹھو، میاں مٹھو بولتا رہتا ہے۔ یہ امرود بڑے شوق سے کھاتا ہے۔

طلبہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے اپنے پسندیدہ جانور کا نام اور اس کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

ہمارے کرنے کے کام

۱۱۔ طلبہ اپنے فہم کے مطابق "ہمارے کرنے کے کام" میں دی گئی سرگرمیاں حل کریں۔

سبق : ۵

سب خاص ہیں

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

الفاظ	معانی	جملے
علاج	بیماری کی دوا	ہسپتال میں مریضوں کا علاج ہوتا ہے۔ ڈاکٹر بیماروں کا علاج کرتا ہے۔
اناج	غلہ؛ جیسے گندم، مکئی، باجرہ	کسان ہمارے لیے اناج اگاتے ہیں۔
وابستہ	جڑا ہوا، بندھا ہوا	مختلف پیشوں سے وابستہ لوگ ہماری خدمت کرتے ہیں۔
قدر	عزت، احترام	ہمیں ہر پیشے کی قدر کرنی چاہیے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

میرے کرنے کے کام

۲۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔

- دھوبی بیماروں کا علاج کرتا ہے۔



- استاد ہمیں پڑھنا لکھنا سکھاتا ہے۔



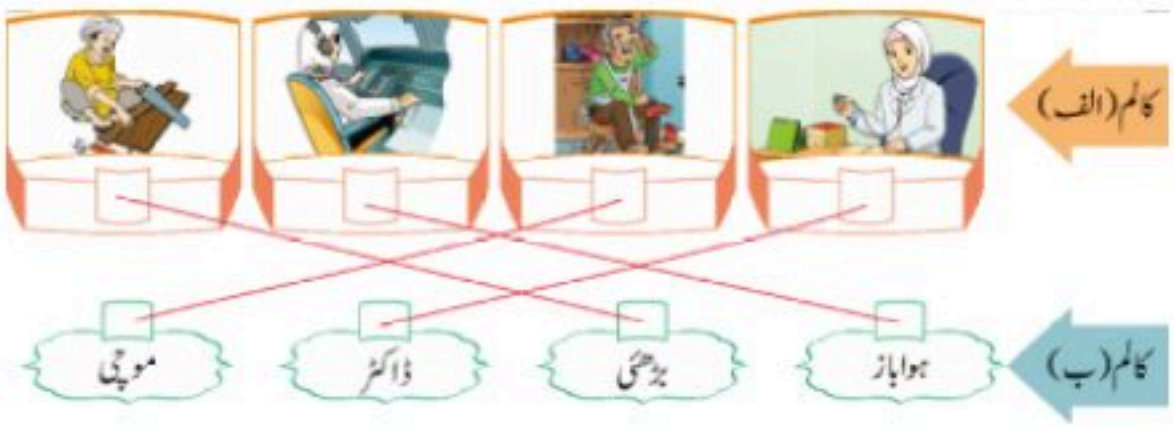
- بڑھئی گلی محلوں اور سڑکوں کی صفائی کرتا ہے۔



- کسان پھل، سبزیاں اور اناج اگاتا ہے۔



۳۔ کالم (الف) میں دی گئی تصویروں کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ پیشوں سے ملائیں۔



۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پیشہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: زندگی گزارنے کے لیے انسان کو مختلف چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ضرورتیں پوری کرنے کے لیے اُسے مختلف کام کرنے پڑتے ہیں۔ یہ تمام کام پیشے کہلاتے ہیں۔

(ب) فوجی کیا کام کرتا ہے؟

جواب: فوجی وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے اور اپنے وطن کے لیے جان قربان کرنے لیے تیار رہتا ہے۔

(ج) ہر پیشہ کیوں اہم ہے؟

جواب: ہر پیشہ اس لیے اہم ہے کہ اس سے وابستہ لوگ کسی نہ کسی طرح ہمارے کام کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں ہر پیشے کی عزت کرنی چاہیے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ اسکول سے گھر واپس آتے ہوئے آپ مختلف پیشوں سے متعلق کن کن افراد کو دیکھتے ہیں؟ کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

جواب: اسکول سے گھر واپس جاتے ہوئے میں اکثر ریڑھی اور ٹھیلوں پر چیزیں بیچنے والوں کو دیکھتا ہوں۔ اس کے علاوہ دکاندار، مزدور، موچی اور ٹریفک پولیس بھی دکھائی دیتی ہے۔

اساتذہ ہر طالب علم کو اس سرگرمی میں بولنے کا موقع دیں اور ہر طالب علم اپنے مشاہدات کی روشنی میں اس سوال کا جواب دے۔

۶۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق دو دو جملے بولیں۔



۱۔ حجام ہمارے بال بناتا ہے۔

۲۔ حجام کی دکان پر بہت رش ہے۔



۱۔ ڈاکیا ایک محنتی انسان ہوتا ہے۔

۲۔ ڈاکیا گھر گھر جا کر خط دیتا ہے۔



۱۔ ہوا بار ہوائی جہاز اڑاتا ہے۔

۲۔ اس کی وجہ سے مہینوں کا سفر ہفتوں میں اور ہفتوں کا سفر دنوں میں طے ہو جاتا ہے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق ان تصاویر سے متعلق جملے بولیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں۔ اس کے مطابق خالی جگہ میں درست حروفِ جار لکھ کر جملے مکمل کریں۔

۱۔ مچھلیاں تالاب میں ہیں۔ ۲۔ آسمان پر سورج چمک رہا ہے۔ ۳۔ بلی جھولے کے نیچے ہے

۴۔ لڑکا درخت کے سامنے بیٹھا ہوا ہے۔ ۵۔ چوہا بل کے اندر ہے۔

لفظوں کا کھیل

۸۔ اشارے دیکھ کر بے ترتیب حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں اور سامنے لکھیں۔

اشارے	الفاظ	
پودوں کی دیکھ بھال کرتا ہے:	ی ا م ل	مالی
جوتے مرمت کرتا ہے:	چ و م ی	موچی
کپڑے دھوتا ہے:	دھ ی ب و	دھوبی
بیماروں کا علاج کرتا ہے:	ک ڈ ٹ ا ر	ڈاکٹر
مکان بناتا ہے:	ع ر م ا م	معمار

پڑھنا سیکھیں

۹۔ طلبہ دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

سوالات کے زبانی جواب:

سوال: سارہ کے ابو جان کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: سارہ کے ابّو جان ڈاکٹر ہیں۔

سوال: سارہ کی دادی جان کو کس چیز کا شوق ہے؟

جواب: سارہ کی دادی جان کو پھول اگانے کا شوق ہے۔

سوال: سارہ کے چچا کیا کرتے ہیں؟

جواب: سارہ کے چچا ہوا باز ہیں۔

سوال: آپ گھر کے کن کن کاموں میں اپنے امی ابّو کی مدد کرتے ہیں؟

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب دیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟ اس پیشے کی تصویر دی ہوئی جگہ میں چسپاں کریں اور اس سے متعلق پانچ جملے بھی لکھیں۔



میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بننا چاہتی/چاہتا ہوں۔ ڈاکٹر کا پیشہ ایک اچھا پیشہ ہے۔ جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو ڈاکٹر ہمارا علاج کرتے ہیں۔ ڈاکٹر دوسروں کی مدد کرتے ہیں۔ مجھے دوسروں کی مدد کرنا پسند ہے۔ مجھے دوسروں کی مدد کر کے خوشی ملتی ہے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب دیں۔

۱۱۔ دیے گئے پیشوں میں سے ہر ایک کے بارے میں دو دو جملے لکھ کر بتائیں کہ کون کیا کام کرتا ہے؟

طلبہ اپنے فہم کے مطابق ہر پیشے کے بارے میں جملے لکھیں۔ مثلاً:



استاد: استاد ہمیں پڑھاتا ہے۔

استاد ہمیں اچھا انسان بناتا ہے۔



درزی: درزی کپڑے سیتا ہے۔

میرا درزی بہت اچھے کپڑے سیتا ہے۔



باورچی: باورچی مزیدار کھانے بناتا ہے۔

میں باورچی کے بنائے ہوئے کھانے شوق سے کھاتا ہوں۔

ہمارے کرنے کے کام:

۱۲۔ طلبہ اپنے فہم کے مطابق "ہمارے کرنے کے کام" میں دی گئی سرگرمیاں حل کریں۔

۱۳۔ آپ اپنے کون کون سے کام اپنے ہاتھوں سے کرتے ہیں؟ اُن کی فہرست بنائیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

جواب: اپنا بستر درست کرنا۔ اپنا کمرا صاف کرنا۔ ہر چیز استعمال کے بعد واپس اس کی جگہ پر رکھنا۔ اپنے کپڑے ہینگر پر لٹکانا، جوتے پالش کرنا، اپنا بیگ تیار کرنا وغیرہ۔

سبق: ۶

مناظر فطرت (نظم)

اہم الفاظ:

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
فلک	آسمان	فلک پر کالے بادل چھائے ہوئے ہیں۔
ٹمٹمانا	ہلکی ہلکی روشنی دینا	رات کو آسمان پر ستارے ٹمٹماتے ہیں۔
جلوہ	نظارہ	مجھے رات کو روشنیوں کا جلوہ اچھا لگتا ہے۔ رات کو تارے آسمان پر اپنا جلوہ دکھاتے ہیں۔
دل کش	خوبصورت	بلند و بالا پہاڑ بہت دل کش ہوتے ہیں۔ باغ میں کھلے رنگ رنگ کے پھول بہت دل کش لگ رہے تھے۔

میرے کرنے کے کام:

۲۔ نظم کے مطابق کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ہیں جس طرح چاند اور	ٹمٹماتے ہیں تارے
ہمیں اپنا جلوہ	سورج بھی دل کش
نظر رات کے وقت	دکھاتے ہیں تارے
فلک پر جو یوں	آتے ہیں تارے

۳۔ نظم کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

✿ چلا جائے جب شام کے بعد :	چاند	سُورَج
✿ نہ جانے کہاں جاتے ہیں تارے :	دِن کو	رات کو
✿ خُدا جانے ہیں کس قَدر دُور ہم سے :	تارے	سیّارے

۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) آسمان پر تارے کس وقت نظر آتے ہیں؟

جواب: آسمان پر تارے رات کے وقت نظر آتے ہیں۔

(ب) سورج کے غروب ہوتے ہی کیا ہوتا ہے؟

جواب: سورج کے غروب ہوتے ہی آسمان پر چاند اور ستارے نظر آنے لگتے ہیں۔

(ج) رات کے وقت آسمان پر تاروں کے چمکنے کا منظر آپ کو کیسا لگتا ہے؟

جواب: رات کے وقت آسمان پر تاروں کے چمکنے کا منظر بڑا دلکش ہوتا ہے۔

(د) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر زیادہ پسند آیا؟ پسند کی وجہ بھی بتائیں۔

جواب: مجھے اس نظم کا سب سے زیادہ یہ شعر پسند ہے:

؎ اندھیری ہوں راتیں تو پھر کچھ نہ پوچھو
کہ کس شان سے جگمگاتے ہیں تارے

مجھے یہ شعر اس لیے پسند ہے کہ اس شعر میں اندھیری رات میں جگمگاتے تاروں کا ذکر کیا گیا ہے۔

بات سے نکلے بات

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر آپ ستارہ ہوتے تو کس جگہ چمکنا پسند کرتے اور کیوں؟

اگر میں ستارہ ہوتا تو میں آسمان پر چمکنا پسند کرتا کیوں کہ ستارے دور آسمان پر چمکتے اچھے لگتے ہیں۔ یا

اگر میں ستارہ ہوتا تو میں مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کے اوپر آسمان پر چمکنا پسند کرتا تاکہ میں روز روضہ رسول ﷺ کو دیکھ سکتا۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق یہ سوال حل کریں اور اساتذہ ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے فعل امر کے جملوں کو فعل نہی اور فعل نہی کے جملوں کو فعل امر میں تبدیل کریں۔

فعل امر	فعل نہی
کھانا کھاؤ۔	کھانا مت کھاؤ۔
کام کرو۔	کام مت کرو۔
کمرہ صاف کرو۔	کمرہ صاف مت کرو۔

اونچی آواز میں بولو۔	اونچی آواز میں مت بولو۔
صوفے پر بیٹھو۔	صوفے پر مت بیٹھو۔

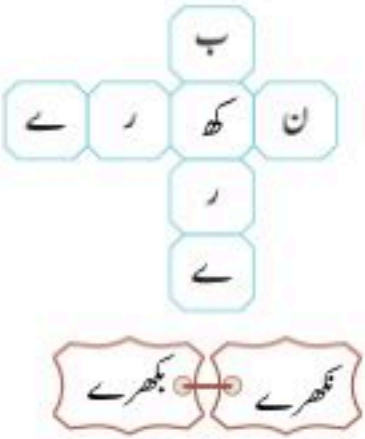
۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

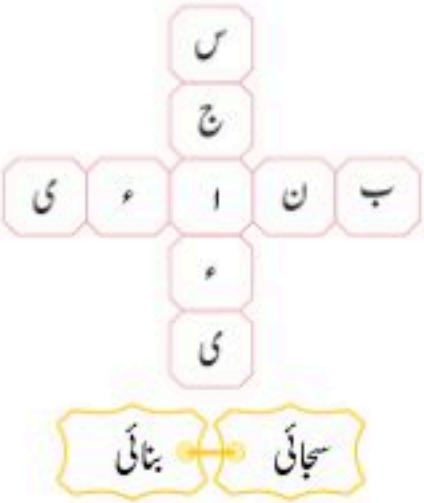
۱۔ حامد نے نیا بستہ خریدا۔ ۲۔ باجی نے بازار سے مٹی کے پیالے خریدے۔

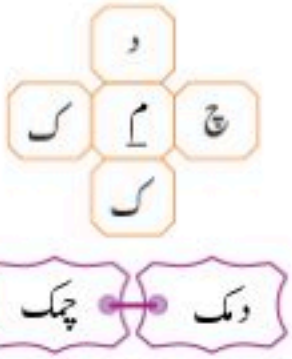
۳۔ بڑھئی نے لکڑی کا دروازہ بنایا۔ ۴۔ سارہ کو سال گرہ پر بہت سے تحفے ملے۔ ۵۔ علی نے روزہ رکھا۔

لفظوں کا کھیل

۸۔ خالی جگہ میں درست حرف لکھ کر ہم آواز الفاظ بنائیں اور لکھیں۔







پڑھنا سیکھیں

۹۔ طلبہ دیے گئے اشعار اور ان کی نثر درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور ہر ایک سے متعلق دو دو جملے بتائیں کہ آپ ان اوقات میں کون کون سے کام کرتے ہیں؟



۱۔ میں اسکول جاتا ہوں۔

۲۔ کتابیں پڑھتا ہوں۔

۳۔ اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا ہوں۔

۴۔ گھر کے کاموں میں اپنے امی ابو کی مدد کرتا ہوں



۱۔ رات کو آسمان پر تارے دیکھتا ہوں۔

۲۔ دادی اماں سے کہانیاں سنتا ہوں۔

۳۔ میں رات کو جلدی سوتا ہوں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اساتذہ کی رہنمائی میں خود جملے لکھیں۔

۱۱۔ کیا آپ نے کبھی باغ یا پارک کی سیر کی ہے؟ وہاں آپ نے کیا کیا دیکھا؟ وہاں جا کر آپ کو کیسا لگا؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۔ میں نے باغِ جناح کی سیر کی۔ ۲۔ باغ میں بڑے بڑے درخت اور پودے تھے۔

۳۔ باغ میں رنگ رنگ کے پھولوں کی کیاریاں تھیں۔ ۴۔ باغ میں بہت سے لوگ سیر کر رہے تھے۔

۵۔ مجھے باغ کی سیر کرنے میں بہت مزا آیا۔

ہمارے کرنے کے کام

اس سرگرمی کو کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق : ۷

پیارے نبی ﷺ

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

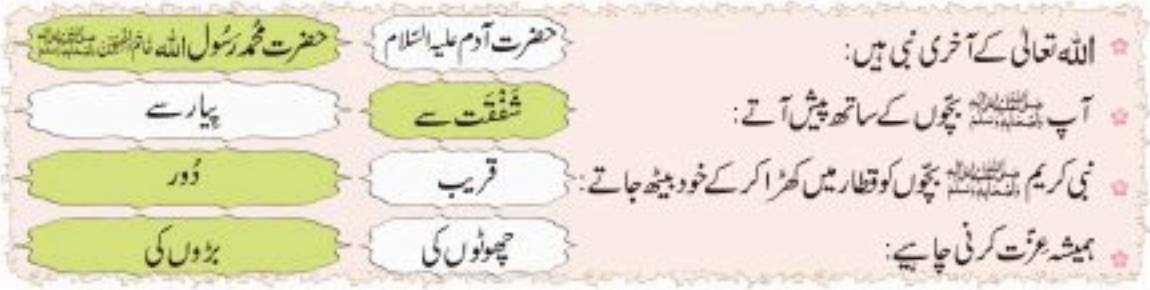
الفاظ	معانی	جملے
اخلاق	اچھی عادتیں، طور طریقے	علی کا اخلاق بہت اچھا ہے۔
شفقت	مہربانی	پیارے نبی ﷺ بچوں کے ساتھ خاص شفقت سے پیش آتے تھے۔
گھل مل جانا	ایک ہو جانا	بچوں کو آپس میں گھل مل کر رہنا چاہیے۔
محبت	پیار	ہمیں اپنے وطن سے بہت محبت ہے۔

میرے کرنے کے کام :

۲۔ سبق کے مطابق کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر جملے مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
نبی کریم ﷺ کے اخلاق	دوسروں کو بھی اس کی نصیحت کرتے۔
آپ ﷺ کی محبت دیکھ کر	بہت اچھے تھے۔
نبی کریم ﷺ کبھی کبھار	بچے بھی آپ ﷺ سے گھل مل جاتے۔
نبی کریم ﷺ خود بھی بچوں سے پیار کرتے اور	بچوں کے ساتھ خود بھی کھیلتے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی رنگ بھر کر کریں۔



۴۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نبی کریم ﷺ بچوں کے ساتھ کیسا سلوک فرماتے؟

جواب: نبی کریم ﷺ بچوں کے ساتھ خاص شفقت سے پیش آتے۔ آپ ﷺ جب کہیں بچوں کو دیکھتے، انھیں سلام کرتے، ان کا حال پوچھتے، ان سے پیاری پیاری باتیں کرتے۔

(ب) بچے نبی کریم ﷺ پر گرپڑتے تو آپ ﷺ کیا کرتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ بچوں کو سینے سے لگا لیتے اور خوب پیار کرتے۔

(ج) نبی کریم ﷺ نے بچوں پر شفقت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: "جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزت نہیں کرتا، اُس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

(د) آپ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟

جواب: میں اپنے چھوٹے بہن بھائیوں سے بہت پیار کرتا ہوں۔ میں ان کا بہت خیال رکھتا ہوں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب لکھیں۔

بات سے نکلے بات

۵۔ دیا گیا واقعہ غور سے سنیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

سوالات کے جواب:

۱۔ سب لوگ کس چیز کی خوشیاں منا رہے تھے؟

جواب: سب لوگ عید کی خوشیاں منا رہے تھے۔

۲۔ نبی کریم ﷺ نے بچے سے کیا پوچھا اور اُس نے کیا جواب دیا؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے بچے سے پوچھا کہ بیٹا! آج تو عید کا دن ہے۔ سب لوگ خوشیاں منا رہے ہیں۔ آپ کیوں اداس بیٹھے ہیں؟ بچے نے بتایا کہ اس کے ماں باپ فوت ہو چکے ہیں۔

۳۔ نبی کریم ﷺ نے بچے کا جواب سن کر کیا کیا؟

جواب: نبی کریم ﷺ بچے کا جواب سن کر اُسے اپنے گھر لے آئے۔ آپ ﷺ نے اُسے نئے کپڑے پہنائے اور فرمایا کہ آج سے میں تمھارا باپ ہوں اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تمھاری ماں ہیں۔

۴۔ اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس واقعے سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہمیں بے سہارا بچوں کی مدد کرنی چاہیے اور انھیں اپنی خوشیوں میں شریک کرنا چاہیے۔

۶۔ نبی کریم ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے تھے۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ کس کس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے مجھے بے شمار نعمتیں دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ماں باپ اور بہن بھائی وغیرہ جیسے رشتے دیے ہیں۔ اس نے مجھے دیکھنے کے آنکھیں، سننے کے لیے کان، چلنے کے لیے پاؤں اور اپنے کام کرنے کے لیے ہاتھ دیے۔ میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر نعمت پر اس شکر ادا کرتا ہوں۔

طلبہ اپنے فہم، ساتھیوں اور اساتذہ کی مدد اور رہنمائی میں اس سوال کو حل کریں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے بے ترتیب الفاظ کو درست ترتیب دے کر جملے دوبارہ لکھیں۔

بے ترتیب الفاظ	درست جملے
بولنا ہے اچھی عادت سچ	سچ بولنا اچھی عادت ہے۔
اچھے نبی کریم ﷺ تھے اخلاق کے بہت	نبی کریم ﷺ کے اخلاق بہت اچھے تھے۔
مہربان بہت نبی کریم ﷺ پر جانوروں بھی تھے	نبی کریم ﷺ جانوروں پر بھی مہربان تھے۔
نبی کریم ﷺ تھا سے بچوں پیار کو بہت	نبی کریم ﷺ کو بچوں سے بہت پیار تھا۔
دیکھتے بچے جاتے لپٹ نبی کریم ﷺ سے کو بھاگ کر تو آپ ﷺ	بچے نبی کریم کو دیکھتے تو بھاگ کر آپ ﷺ سے لپٹ جاتے۔

لفظوں کا کھیل ۸۔ چیزیں گنیں۔ ان کی تعداد ہندسوں اور لفظوں میں لکھیں



پڑھنا سیکھیں

۹۔ طلبہ دیے گئے الفاظ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ نبی کریم ﷺ کی عادات سے متعلق پانچ جملے لکھیے۔

۱۔ نبی کریم ﷺ کا اخلاق سب سے اچھا تھا۔

۲۔ آپ ﷺ بچوں پر شفقت فرماتے تھے۔

۳۔ آپ ﷺ بڑوں کی عزت کرتے تھے۔

۴۔ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

۵۔ آپ ﷺ امانت دار تھے۔

۶۔ آپ ﷺ ہمیشہ وعدہ پورا کرتے تھے۔

۷۔ آپ ﷺ ہمیشہ دوسروں کی مدد فرماتے تھے۔

۸۔ آپ ﷺ ہمیشہ صاف ستھرے رہتے تھے۔

۱۱۔ اپنے کوئی سے تین ایسے اچھے کام لکھیں جو آپ کرتے ہیں۔ تین ایسے بُرے کام لکھیں جن سے آپ دور رہتے ہیں۔

اچھے کام	بُرے کام
میں ہمیشہ سچ بولتا ہوں۔	میں جھوٹ نہیں بولتا۔
میں ہمیشہ بڑوں کا کہنا مانتا ہوں۔	میں لڑائی جھگڑا نہیں کرتا۔
میں وقت پر نماز پڑھتا ہوں۔	میں بنا اجازت کسی کی کوئی چیز استعمال نہیں کرتا۔

ہمارے کرنے کے کام:

طلبہ اپنے فہم کے مطابق "ہمارے کرنے کے کام" میں دی گئی سرگرمیاں حل کریں۔

جائزہ ۲

سننا / بولنا:

۱۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں اور ان میں موجود ارکان کی تعداد تالی بجا کر بتائیں۔

الفاظ	ارکان
کپڑے	کپ۔ڑے
تاریخی	تا۔ری۔خی
مچھلی	مچھ۔لی
مشکل	مش۔کل
اخلاقی	اخ۔لا۔قی

۲۔ دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق دو جملے بتائیں کہ یہ ہماری مدد کیسے کرتے ہیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق ہر پیشے کے بارے میں جملے بولیں۔ مثلاً:

تصویر:۱



بڑھئی: بڑھئی لکڑی کا کام کرتا ہے۔

یہ ہمارے لیے لکڑی سے فرنیچر بناتا ہے۔

تصویر ۲:



ہوا باز: ہوا باز ہوائی جہاز اُڑاتا ہے۔

ان کی مدد سے ہم مہینوں کا سفر دنوں میں اور دنوں کا سفر گھنٹوں میں طے کرتے ہیں۔

تصویر ۳:



کسان: کسان ہمارے لیے فصلیں اور اناج اگاتا ہے۔

اناج کھانے سے ہم صحت مند رہتے ہیں۔

تصویر ۴:



درزی: درزی ہمارے کپڑے سیتے ہیں۔

کپڑے سینا ایک مشکل کام ہے۔

پڑھنا:

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

نبی کریم ﷺ صفائی کا بہت خیال رکھتے تھے۔ آپ ﷺ ہمیشہ سادہ اور صاف ستھرا لباس پہنتے۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتے۔ ہر نماز سے پہلے مسواک کرتے۔ آپ ﷺ خود بھی صاف ستھرے رہتے اور دوسروں کو بھی صاف ستھرا رہنے کی تاکید فرماتے۔

طلبہ یہ کام از خود کریں۔

قواعد:

۴۔ خالی جگہ میں درست حرفِ جار لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- تارے آسمان ___پر___ چمکتے ہیں۔
- جگ ___میں___ پانی ہے۔
- رضا ___نے___ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر کرکٹ کھیلی۔
- میں نے فٹ بال کھیلنے کے لیے دیر تک آپ ___کا___ انتظار کیا۔
- سارہ نے دُکان ___سے___ کتاب خریدی۔

۵۔ دیے فعل امر کے جملوں کو فعل نہی اور فعل نہی کے جملوں کو فعل امر میں تبدیل کریں۔

فعل امر	فعل نہی
کرسی پر بیٹھو۔	کرسی پر مت بیٹھو۔
میٹھا کھاؤ۔	میٹھا مت کھاؤ۔
تیز بھاگو۔	تیز مت بھاگو۔
دیوار کے ساتھ کھڑے ہو۔	دیوار کے ساتھ مت کھڑے ہو۔

۶۔ دیے ہوئے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
رسالہ	رسالے	بستہ	بستے
مدرسہ	مدرسے	نقشہ	نقشے
ادارہ	ادارے	تحفہ	تحفے

لکھنا:

۷۔ آپ کا پسندیدہ پرندہ کون سا ہے اور کیوں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اپنے پسندیدہ پرندے کے متعلق بتائیں۔

۱۔ میرا پسندیدہ پرندہ طوطا ہے۔

۲۔ اس کا رنگ ہرا ہے۔

۳۔ اس کی چونچ سرخ رنگ کی اور آگے سے مڑی ہوئی ہے۔

۴۔ یہ چوری شوق سے کھاتا ہے۔

۵۔ میں اُسے میاں مٹھو بلاتا ہوں۔

۶۔ میرا میاں مٹھو بولتا بھی ہے۔

۷۔ وہ مزے مزے کی باتیں کرتا ہے۔

۸۔ میں اُس کی باتوں سے خوش ہوتا ہوں۔

یا

یوں تو تمام پرندے بہت خوب صورت ہوتے ہیں مگر میرا پسندیدہ پرندہ طوطا ہے۔ اس کی دو گول گول آنکھیں اور سرخ رنگ کی لمبی سی چونچ ہوتی ہے۔ اس کا رنگ ہرا ہوتا ہے۔ میں اسے چوری کھلاتا ہوں تو یہ خوش کر جب اپنی سریلی آواز میں شکریہ، شکریہ کہتا ہے تو مجھے بہت پیارا لگتا ہے۔ میں روزانہ اس سے بہت ساری باتیں کرتا ہوں۔ یہ میری سب باتیں بڑی توجہ سے سنتا ہے۔ یہ میرا بہت اچھا دوست ہے۔ مجھے اس کے ساتھ باتیں کرنا اور کھیلنا بہت اچھا لگتا ہے۔

۸۔ اگر آپ کو چاند پر جانے کا موقع ملے تو آپ اپنے ساتھ کون کون سی چیزیں لے کر جائیں گے؟ آپ کس طرح کا لباس پہنیں گے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق مختلف تجاویز دیں۔

- میں چاند پر اپنی پسندیدہ کھانے کی چیزیں لے کر جاؤں گا۔
- اپنے ساتھ ایک کیمرہ بھی رکھوں گا۔
- چاند کے متعلق ضروری ہدایات بھی لے کر جاؤں گا۔
- میں صرف خلائی لباس پہنوں گا تاکہ میں سانس لے سکوں۔
- میں اپنے بہترین دوست احمد کو بھی ساتھ لے کر جاؤں گا۔

سبق : ۸

اونچا رہے پرچم ہمارا

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
پہچان	شناخت	ہمارا ملک ہماری پہچان ہے۔
نمائندگی	ترجمانی، عکاسی	ہم اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہیں۔
علامت	نشان	سفید رنگ امن کی علامت ہے۔

میرے کرنے کے کام :

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشاندہی زرد اور غلط کی نشاندہی سرخ رنگ بھر کر کریں۔

- بچے سارا دن جشنِ آزادی کی خوشیاں مناتے رہے تھے۔
- حسن اور آمنہ دادا جان کے ساتھ رات کے وقت پرچم اتارنے گئے۔
- پاکستانی پرچم پر چھے کونوں والا ستارہ بنا ہوا ہے۔
- ہمارے پرچم پر چاند اور تارا سبز حصّے کے درمیان میں بنا ہوا ہے۔
- پرچم کو سورج نکلنے سے پہلے لگانا چاہیے اور سورج غروب ہونے سے پہلے اُتار لینا چاہیے۔

۳۔ سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے تھے؟

۱۔	”ہم نے اتنے شوق اور محنت سے لگایا ہے۔“	حسن
۲۔	”کیا پرچم کا بھی احترام کیا جاتا ہے؟“	آمنہ
۳۔	”قوم پرچم کا احترام بے حد ضروری ہے۔“	دادا جان
۴۔	”ہمارے پرچم پر چاند اور تارا بھی تو بنا ہوا ہے۔“	آمنہ
۵۔	”اب ہم اپنے پرچم کا ضرور احترام کریں گے۔“	حسن

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں:

۱۔ **پاکستانی پرچم میں موجود سبز اور سفید رنگ کس بات کو ظاہر کرتے ہیں؟**

جواب: پاکستانی پرچم میں موجود سبز رنگ مسلمانوں کو ظاہر کرتا ہے جب کہ سفید رنگ دوسرے مذہب کے ماننے والوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

۲۔ **پاکستانی پرچم میں بنا چاند اور ستارہ کس چیز کی علامت ہے؟**

جواب: پاکستانی پرچم میں بنا چاند ترقی کی اور ستارہ روشنی اور علم کی علامت ہے۔

۳۔ **شام ہونے سے پہلے جھنڈے اور جھنڈیاں کیوں اتار لینی چاہییں؟**

جواب جھنڈے اور جھنڈیوں کے احترام کے لیے ضروری ہے کہ انھیں شام ہونے سے پہلے اتار لیا جائے۔

۴۔ **آپ یوم آزادی کیسے مناتے ہیں اور اس دن کیا خاص اہتمام کرتے ہیں؟**

جواب: میں اور میرے گھر والے ہم سب یوم آزادی بہت خوشی سے مناتے ہیں۔ ہم اپنے گھر کو جھنڈیوں سے سجاتے ہیں۔ گھر کی چھت پر قومی جھنڈا لہراتے ہیں۔ اپنی گلی میں چراغاں کرتے ہیں۔ ہم سب مل کر اپنے وطن کی ترقی اور خوش حالی کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق لکھیں گے۔

بات سے نکلے بات:

۵۔ **دی ہوئی تصویروں سے متعلق کہانی بنائیں اور کمرہ جماعت میں سنائیں۔**



سارہ کو فاختہ رکھنے کا بہت شوق تھا۔ اس نے گھر میں پرندے میں ایک فاختہ رکھی ہوئی تھی۔ وہ فاختہ کا بہت خیال رکھتی تھی۔ وہ اسے وقت پر پانی پلاتی اور چوری کھلاتی تھی مگر فاختہ ہر وقت بہت اداس رہتی تھی۔ وہ نہ تو چوری کھاتی تھی اور نہ ہی پانی پیتی تھی۔ سارہ کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ ایسا کیوں ہے۔ ایک دن سارہ اسکول گئی۔ آخری پیریڈ کے بعد وہ جماعت میں میز پر سر رکھ کر سو گئی۔ چھٹی کے بعد سب بچے اور اساتذہ اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے مگر سارہ کو پتا ہی نہ چلا۔ اچانک سارہ کی آنکھ کھلی۔ وہ کمرے میں کسی کو نہ پا کر بہت خوف زدہ ہوئی۔ اس نے وقت دیکھا تو شام کے پانچ بج رہے تھے۔ وہ دوڑ کر گئی اور زور زور سے دروازہ بجانے لگی۔ وہ مسلسل دروازہ بجا رہی تھی اور مدد کے لیے پکار رہی تھی۔ آخر جب کوئی نہ آیا تو وہ ڈر کر رونے لگی۔ اس وقت اسے پنجرے میں قید فاختہ یاد آئی۔ اس کی سمجھ میں اب آیا کہ وہ اتنا اداس کیوں رہتا تھا کیونکہ وہ قید میں تھا اور اپنے ماں باپ کو یاد کرتا تھا۔ اتنے میں سارہ کے والدین پریشان ہو کر اس کا پتا کرنے کے لیے اسکول آئے۔ جب وہ چوکیدار کے ساتھ اس کے کمرا جماعت میں پہنچے تو سارہ ان سے لپٹ گئی اور رونے لگی۔ امی جان نے اسے پیار کیا اور پھر اپنے والدین کے ساتھ وہ گھر واپس آئی۔ علی نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور گھر پہنچتے ہی سارہ نے فاختہ کو آزاد کر دیا۔ فاختہ خوشی خوشی اُڑ گئی۔ سارہ بھی خوش ہو گئی۔

اخلاقی سبق:

"آزادی بہت بڑی نعمت ہے۔"